روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD　ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل یکم جنوری 2008ء 21ذی الحج 1428ہجری یکم صلح 1387ہش جلد 58-93 نمبر 1

بندے کا کام استغفار اور توبہ کرنا ہے اور نیک اعمال کر کے ان بشارتوں سے حصہ لینا ہے جو مومن کے لئے مقدر ہیں

مومن ہمیشہ تبشیر کے نشان پاتا اور ایمان ویقین میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے

عقلمند ہے وہ جو پہلوں کے واقعات اور آئندہ کی پیشگوئیوں سے سبق لیتے ہوئے اپنی دنیا وآخرت سنوارتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 28دسمبر 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ظاہر ہونے والے نشانات ومعجزات کی مختلف آیات کریمہ کی روشنی میں خوبصورت انداز میں پُر معارف تشریح بیان فرمائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیت 130 کی تلاوت کی اور گزشتہ خطبہ کے تسلسل میں یتلوا علیھم اٰیٰتك کے تحت لفظ آیت کی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آیات سے مراد نشانات اور معجزات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ دلانے والی باتیں بھی ہیں، ایمان کی طرف رہنمائی کرنے والی باتیں بھی ہیں، عذاب سے بچنے والی باتوں کی طرف توجہ بھی، آئندہ ہونے والے واقعات کی پیشگوئیاں بھی ہیں، زمین وآسمان میں مختلف موجودات، نباتات اور جمادات وغیرہ کے بارے میں علم بھی ہے اور تمدن کے صحیح راستے بتانے والی باتیں بھی ہیں۔ قرآن کریم میں اپنی ان آیات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے جو بتایا اسے آنحضرتؐ نے ہم تک پہنچایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ مفسرین نے آیت کا ایک مطلب عذاب بھی بتایا ہے جیسا کہ سورۃ بنی اسرائیل آیت 60 میں اس کا ذکر ہے۔ اصل میں یہ آیت اس طرف اشارہ کر رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء اور ان کی جماعتوں کی سچائی ثابت کرنے کے لئے نشانات بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ جو تمام قوتوں کا سرچشمہ ہے، عزیز اور غالب ہے، اس نے جہاں اس میں ان لوگوں کو ڈرایا کہ ثمود کی اونٹنی کے نشان سے سبق حاصل کرو وہاں یہ بات آج کے زمانے کے لئے بھی ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ پرانے لوگوں کے واقعات قصہ پارینہ بن گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یاد کو کبھی نہ بھلانا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی خشیت اور خوف دل میں ہر وقت رکھنا چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کے جذب کرنے والے ہم بن سکیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ تو بہت رحم کرنے والا ہے۔ صرف عذاب کے نشانات ہی نہیں دکھاتا بلکہ بشارتیں بھی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کی وجہ سے بہت سے عذاب ٹل جاتے ہیں یا لمبی مہلت مل جاتی ہے۔ پس بندے کا کام ہے کہ استغفار کرے، توبہ کرے، اللہ تعالیٰ کی حدود سے بار بار باہر نکلنے کی کوشش نہ کرے۔ ان حدود کی پابندی کرنا ہر مومن کا فرض ہے۔ پس ان حدود کی پابندی کریں تا کہ مومن بن کر اور نیک اعمال کر کے ان بشارتوں سے حصہ لینے والے ہوں جو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کے لئے مقدر کی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نشانوں کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نشان دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول نشان تخویف وتعذیب جس کو قہری نشان بھی کہہ سکتے ہیں اور دوسرے نشان تبشیر وتسکین جن کو نشان رحمت سے بھی موسوم کر سکتے ہیں۔ تبشیر کے نشان ان حق کے طالبوں اور مخلص مومنوں اور سچائی کے متلاشیوں کے لئے ظہور پذیر ہوتے ہیں جو دل کی غربت اور فروتنی سے کامل یقین اور زیادت ایمان کے طلبگار ہیں۔ مومن قرآن شریف کے وسیلہ سے ہمیشہ تبشیر کے نشان پاتا رہتا ہے اور ایمان اور یقین میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ پس عقلمند ہے وہ جو پہلوں کے واقعات اور آئندہ کی بیان کردہ پیشگوئیوں سے سبق لیتے ہوئے اپنی دنیا وآخرت سنوارتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف جگہوں پر مختلف حوالوں سے یہ ذکر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نشانات کو دیکھ کر کون لوگ ایمان لاتے ہیں، ان میں کیا خصوصیات ہونی چاہئیں۔ صبر اور شکر ایک مسلسل عمل اور جدوجہد کو چاہتا ہے، استقلال کے ساتھ نیکیوں پر چلتے چلے جانے کا نام صبر وشکر ہے۔ ایک تسلسل سے اس جہاد اکبر کی ضرورت ہے جو قرآن کریم کی خوبصورت تعلیم کے ذریعہ کرنا ہے جس میں اپنے نفس کی صفائی بھی ہے، دعوت الی اللہ بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی شکرگزاری بھی ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم سننے والوں کے لئے زندگی بخش کلام ہے پس اس روحانی پانی کا فائدہ اس تعلیم پر عمل کرنے والوں کے لئے ہی ہے۔

حضور انور نے آخر پر پاکستان کے موجودہ حالات کے پیش نظر ساری دنیا کے احمدیوں کو پاکستان کی سالمیت، امن وامان اور حالات کی بہتری کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

قرب قیامت کی علامت

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جب قرب قیامت کا زمانہ آئے گا تو خاص خاص لوگوں کو ہی سلام کیا جائے گا اور تجارت اس قدر پھیل جائے گی کہ عورت اپنے خاوند کی تجارت میں اس کی مدد کرے گی اور رحمی رشتے منقطع ہو جائیں گے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 3785 جلد 1 صفحہ 419)

قارئین روزنامہ الفضل کو نیا سال مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ صد سالہ خلافت جوبلی کے اس تاریخی سال میں ہمارے لئے رحمتیں اور برکتیں نازل فرماتا رہے۔

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ جو خریداران الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ بل ماہ دسمبر 2007ء مبلغ =/160 روپے بنتا ہے جس میں سالانہ نمبر 2007ء کی قیمت بھی شامل کی گئی ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ماہر امراض جلد کی آمد

۞ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 6 جنوری 2008ء کو ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے ضرورت منداحباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سب سے بہترین عبادت
خدمت خلق ہے

سالِ نو مبارک

مناؤ جشن مسرت کہ سالِ نو آیا
خدا نے کی ہے عنایت کہ سالِ نو آیا!
خدا کرے کہ نیا سال بھی ہو خوشیوں بھرا
کسی کے پاس نہ آئے کبھی بھی حزن و بلا
گزشتہ سالوں سے بڑھ کر ہو باعثِ برکت
ترقیات میں اور عزت و عظمت
خدا کے فضل و کرم سال نو میں حاصل ہوں
اسی کی رحمتیں خوردوکلاں پہ نازل ہوں
عظیم رفعت ونصرت ہو سالِ نو میں عطا
اسی کے پیار کی دولت ہو سالِ نو میں عطا
خدایا فتح و ظفر کا یہ سال حامل ہو
تری رضا بھی ہماری خوشی میں شامل ہو
ہو جس خوشی کی بھی خواہش ہمیں عطا کرنا
تو فکر فردا میں ہم کو نہ مبتلا کرنا
اسیر راہ خدا سب رہائی پا جائیں
جو دور بیٹھے ہیں نزدیک پھر سے آ جائیں
ملن کی راہ جو مسدود ہے وہ وا کچھو
ملا کے بچھڑے ہوؤں کو نہ پھر جدا کچھو
سکونِ قلب عطا ہو سبھی کو اے پیارے
مٹادے اپنے کرم سے تو رنج و غم سارے
خدا کرے کہ نیا سال لے کے پیار آئے
سبھی کے صحنِ گلستاں میں پھر بہار آئے
خلیق نے بھی ترے در پہ سر جھکایا ہے
تیرے نثار ہمیں سال نو دکھایا ہے

عبدالحمید خلیق

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دائمی تحریک

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید پر انیس سال مکمل ہونے کے بعد فرمایا:۔

’’جب 19 سال ختم ہونے کو آئے تو میں نے فیصلہ کیا کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک تمہارا سانس قائم ہے تا خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت 19 سال تک محدود نہ رہے بلکہ وہ تمہاری ساری عمر تک چلتی جائے اور جس کی ساری زندگی تک خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کے انعام جاتے ہیں۔ ان کے مرنے کے بعد بھی اس کے ساتھ جاتے ہیں۔‘‘

(المصلح 11 دسمبر 1953ء)

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ اس عظیم الشان تحریک کے شایان شان وعدے لے کر جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم محمد شکراللہ صاحب ڈسکہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 21 دسمبر 2007ء بروز عیدالاضحیٰ خاکسار کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی اجازت دیتے ہوئے ’’جری اللہ‘‘ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد عبداللہ صاحب سابق زعیم انصاراللہ ڈسکہ کلاں کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر محمد نصراللہ صاحب ماہر امراض چشم (واقف زندگی) انچارج احمدیہ ہسپتال غانا (ویسٹ افریقہ) کا بھتیجا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی و تندرستی والی دراز عمر سے نوازے نیک خادم دین والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور خلیفہ وقت کا سلطان نصیر بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد جاوید صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حشمت بی بی صاحبہ زوجہ مکرم مہر الف دین مرحوم صاحب ساکن احمد نگر ربوہ مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو بعمر 112 سال وفات پا گئی ہیں۔ والدہ محترمہ اللہ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی نماز جنازہ 23 دسمبر 2007ء کو بعد نماز مغرب احمد نگر میں ادا کی گئی اور اسی روز بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالغفار ڈار صاحب راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے بزرگ مکرم ملک منور حسین صاحب اعوان مورخہ 30 نومبر 2007ء کو بعمر 90 سال مختصر سی علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مقامی طور پر آپ کے بیٹے حافظ امیر حسین صاحب نے مرحوم کا جنازہ راولپنڈی میں پڑھایا۔ مرحوم چونکہ موصی تھے اس لئے ان کا جنازہ ربوہ پہنچایا گیا جہاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے بیٹے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ہاتھ پر 16 فروری 1971ء کو بیعت کی اور تادم وفات بفضلہ تعالیٰ ثابت قدم رہے۔ مرحوم تہجد گزار باجماعت نمازیں اور جمعہ کا آخری عمر تک اہتمام کرتے رہے اور جب خلفاء سلسلہ کا خطبہ سنتے تو بالعموم ان پر رقت طاری ہو جایا کرتی تھی، بہت ہی رقیق القلب بزرگ تھے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور ان کی اولاد کو اپنے بزرگ والد مرحوم کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ طیبہ گزشتہ چند دنوں سے گردن توڑ بخار کی وجہ سے فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں داخل ہے حالت قدرے بہتر ہوئی ہے احباب سے کامل شفاء کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب ڈسکہ مثانہ کے کامیاب آپریشن کے بعد گھر آ گئے ہیں ان کی کامل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت کے شیدائی اب دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک میں ہیں

جب تک جماعت اور خلافت میں یہ دوطرفہ محبت قائم رہے گی انشاءاللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کا قیام اور استحکام رہے گا اور انشاءاللہ جس طرح اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق خلافت دائمی ہے یہ محبت بھی دائمی رہے گی

ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے۔ پس اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مزید مضبوط کرتے چلے جائیں

پتّہ کے آپریشن کی خبر پر جماعت احمدیہ عالمگیر کے افراد کی طرف سے خلافت سے محبت وفدائیت کے والہانہ اظہار اور آپریشن کی کامیابی کا تذکرہ

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 2 رنومبر 2007ء بمطابق 2 رنبوت 1386 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پرشائع کر رہاہے

حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے اذن پا کر جب بیعت لینے کا اعلان فرمایا تو شرائط بیعت میں سے ایک شرط یہ بھی تھی کہ آپ سے ہر بیعت کرنے والا ایسی عقدِ اخوت ومحبت رکھے گا جس کی مثال کسی بھی دنیاوی رشتہ میں نہ ملتی ہو۔ یعنی محبت، پیار، بھائی چارے اور خادمانہ حالت کا ایسا بے مثال تعلق ہو جس کا کوئی دنیاوی رشتہ اور تعلق مقابلہ نہ کر سکے۔ کوئی بھی تعلق اگر مقابلے پر آئے تو حضرت مسیح موعود سے تعلق کے مقابلہ میں اس کی ذرّہ بھی وقعت نہ ہو۔ یہ ایک ایسی شرط ہے جو سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نبھانی بہت مشکل ہے۔ لیکن اس کے باوجود ہر وہ شخص جو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں آپ کے ہاتھ پر بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوا یا آج ہو رہا ہے، خوشی سے اس شرط پر آنحضرت ﷺ کے عاشق صادق اور غلام کی بیعت میں آتا ہے اور کوئی خوف یا عذر اس بات پر نہیں ہوتا کہ یہ تعلق کس طرح نبھاؤں گا۔ آج بھی اگر کسی احمدی کو کوئی تعزیر ہو یا ناراضگی کا اظہار ہو تو الاّ ماشاء اللہ سبھی یہی لکھتے ہیں کہ ہم اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں اور بیوی بچوں سے تو جدائی برداشت کر سکتے ہیں لیکن جماعت سے علیحدہ رہنا اور حضرت مسیح موعود کی بیعت سے باہر نکلنا ہمیں برداشت نہیں۔ تو یہ تعلق جیسا کہ مَیں نے کہا سوائے اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نبھانا مشکل ہے اور یہ جماعت کے ہر فرد پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے بیعت کیونکہ اللہ تعالیٰ سے اِذن پا کر لی تھی، یہ جماعت کی کشتی بھی اللہ تعالیٰ کے منشاء اور حکم کے مطابق تیار ہوئی تھی اس لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آنے والے دلوں کو اس تعلق میں مضبوط بھی کرنا تھا اور محبت بھی اس قدر بڑھانی تھی کہ وہ تمام دنیاوی رشتوں سے زیادہ حضرت مسیح موعود کے رشتے کو عزیز رکھیں۔ آپ کے مُحِبّوں کا گروہ بڑھانے کا اللہ تعالیٰ کا آپ سے وعدہ تھا۔ حضرت مسیح موعود ایک جگہ فرماتے ہیں کہ ''خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین پر پھیلائے گا''۔

(تجلیاتِ الٰہیہ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

پس ہر بیعت کنندہ اپنے دل میں حضرت مسیح موعود کی محبت محسوس کرتا ہے اور یہ محبت اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے اور بیعت کرنے کے بعد یا آپ سے بیعت کا فہم وادراک حاصل کرنے کے بعد، آپ سے عقیدت اور محبت میں ایک احمدی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس خدا کے فضل کی وجہ سے ہے جس نے حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا تھا اور پھر اس وعدہ کو پورا کرتے ہوئے جیسا کہ مَیں نے کہا سعید فطرت لوگوں کو آپ سے تعلق اور محبت میں سب رشتوں سے زیادہ بڑھا دیا۔

پس خوش قسمت ہیں ہم احمدی جن کے دلوں کو خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے مسیح کی محبت میں سرشار کیا ہوا ہے۔ جب تک ہم اس محبت کی آبیاری اور اپنے ایمان میں ترقی کی کوشش اللہ کے آگے جھکتے ہوئے، اپنے نیک اعمال بجالاتے ہوئے اور اپنے آنکھ کے پانی سے کرتے رہیں گے، ہم اس محبت اور تعلق کے فیض سے فیض اٹھاتے چلے جائیں گے۔ ان انعاموں کے وارث بنتے چلے جائیں گے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے فرمایا ہے۔ اللہ کرے کہ یہ محبت بڑھتی چلی جائے اور اس وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کے انعاموں اور سلامتی سے حصہ دار بنتے چلے جائیں۔

حضرت مسیح موعود کی قوت قدسی نے اپنے مُحِبّوں کے گروہ کی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسی تربیت کی ہے کہ نسلاً بعد نسلٍ اس محبت کا سلسلہ چلتا چلا جا رہا ہے۔ بلکہ جیسا کہ مَیں نے کہا تھا نئے آنے والوں میں بھی یہ محبت ترقی پذیر ہے۔ جب حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے خبر دی کہ آپ کی وفات کا وقت قریب ہے تو آپ نے رسالہ الوصیت تحریر فرمایا تھا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی وفات کی خبر کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''سو اے عزیزو جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنّت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو مَیں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں۔ کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اُس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک مَیں نہ جاؤں۔ لیکن مَیں جب جاؤں گا تو پھر خدا اُس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔ جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ مَیں اس جماعت کو جو تیرے پَیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا۔ سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے۔ وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے۔ وہ سب کچھ تمہیں دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305-306)

جب اللہ تعالیٰ کی خاطر آپ کے ماننے والوں کے دلوں میں آپ کے لئے محبت پیدا ہوئی تھی

اور یہ محبت سب دنیاوی محبتوں کے رشتوں پر حاوی ہوگئی تھی اور حاوی ہے تو قدرتی بات ہے کہ آپ کے وقت میں جو آپ سے محبت کرنے والے تھے ان کے دلوں میں پریشانی اور غم پیدا ہوا ہوگا۔ آپ نے ان کی تسلی کے لئے فرمایا کہ اس سے تمہارے دل غمگین اور پریشان نہ ہوں۔ یہ کشتی جو اللہ تعالیٰ نے خود اپنی نظر کے سامنے تیار کروائی ہے اسے یونہی نہیں چھوڑے گا بلکہ میرے جانے کے بعد تمہارے دلوں کی سکینت کے لئے دوسری قدرت بھی تمہیں دکھلائے گا۔

پس بحیثیت مسیح موعود اور امام الزمان آپ فرماتے ہیں میری محبت تمہارے دلوں میں قائم رہے۔ لیکن میرے نام پر میری نمائندگی میں جو دوسری قدرت خدا تمہیں دکھلائے گا اس سے بھی محبت کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہمیشہ پکڑے رہنا کیونکہ دوسری قدرت ہمیشہ رہنے والی ہے۔

خلافت کا ادارہ اب اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق ہمیشہ رہنے والا ہے۔ یہ کہہ کر کہ خلافت اب ہمیشہ تمہارے ساتھ رہنی ہے خلافت کی اہمیت اور اس سے تعلق محبت اور عقیدت کے بارے میں بھی بتادیا۔ یہ بتا کر کہ مَیں جو اس زمانے میں خدا تعالیٰ کی پہلی قدرت ہوں تم نے جو میرے ساتھ محبت اور عقیدت اور اطاعت کا عہد کیا ہے میرے ہی نام پر بیعت لینے والوں سے اس عہد کو نبھانا، خلافت کی محبت کی چنگاری بھی دلوں میں آپ نے پیدا کردی۔ یہ کہہ کر کہ یہ وعدہ تمہاری نسبت ہے اور ہمیشہ ہے، اپنے ماننے والوں کے دلوں کو تیار کردیا کہ یہ وعدہ جو خدا تعالیٰ نے دوسری قدرت دکھانے کا کیا ہے تبھی پورا ہوگا جب دلوں میں اس قدرت کے لئے محبت پیدا کرو گے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی جماعت سے یہ وعدہ فرمایا ہے اور ان سے ہی وعدہ فرمایا ہے جو ایمان میں بڑھنے والے ہیں۔ ان سے ہی وعدہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر کامل ایمان رکھتے ہوئے اس یقین پر قائم ہیں کہ خلافت خدا کے انعاموں میں سے ایک انعام ہے جس کی بیعت میں آنا ضروری ہے۔ پس تمام سعید فطرت حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو سمجھ گئے اور خلافت کے ہاتھ پر جمع ہوکر خلیفۂ وقت سے بے لوث اور بے مثال عقیدت اور اخوت کا نمونہ دکھایا اور آج تک دکھلا رہے ہیں۔ یہی بات جماعت کی مضبوطی اور تمکنت کا باعث بن رہی ہے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ وہ تمہیں وہ کچھ دکھلائے گا جس کا اس نے وعدہ فرمایا ہے۔ ہر احمدی ہر روز یہ نظارہ دیکھ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہر لحظہ اور ہر آن پورے ہو رہے ہیں۔

پس یہ جماعت جو حضرت مسیح موعود نے (۔) پیدا کی ہے یہ وہ جماعت ہے جس کے ہر فرد بچے، جوان، مرد، عورت میں اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق حضرت مسیح موعود اور خلافت سے محبت کوٹ کوٹ کر بھر دی ہے۔ پس یہ جماعت احمدیہ کی سچائی اور اس کے اس تمام قدرتوں کے مالک اور واحد و یگانہ خدا کی طرف سے ہونے کی دلیل ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے سپرد تمام دنیا کو..........کی غلامی میں لانے کا کام کیا ہے اور خلافت احمدیہ کا نظام بھی اسی اہم کام کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ آنحضرتﷺ کی غلامی میں آنے کا مطلب ہے کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت اور اس کے احکامات کی تعمیل۔..................آج دنیا میں ان محبت کرنے والوں میں جو وحدانیت نظر آ رہی ہے، وہ خدا تعالیٰ کی محبت کے راستے تلاش کرنے کے لئے ہے۔ آج دنیا کے 190 ممالک کے مختلف نسلوں اور رنگوں اور زبانوں کے بولنے والوں میں حضرت مسیح موعود کے لئے اور آپ کے بعد خلافت کے لئے جو محبت ہے وہ حضرت مسیح موعود کے حق میں اللہ تعالیٰ کا ایک زبردست تائیدی نشان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مختلف رنگوں اور زبانوں کو ایک نشان بتایا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے کہ (۔) (الروم:23) یعنی اس کے نشانوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور تمہارے رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔ اس میں تمام جاننے والوں کے لئے بڑے نشان ہیں۔

آج حضرت مسیح موعود کا پیغام سن کر مختلف مذاہب، رنگ، نسل اور زبانوں کے اختلاف کے باوجود آپ کے ہاتھ پر سعید فطرت لوگ جمع ہو رہے ہیں اور آپ کے ہاتھ پر یہ جمع ہونا اور پھر آپ کے بعد اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے جو نظام خلافت جاری ہے اس کے ساتھ محبت کا یہ تعلق بھی اللہ تعالیٰ کے ان تائیدی نشانوں میں سے ایک نشان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے حضرت مسیح موعود سے کئے تھے یہ ان وعدوں کے پورا ہونے کے نشانات میں سے نشان ہے۔

گزشتہ خطبے میں مَیں نے اپنے اپریشن کا بتایا تھا تو دنیا کے مختلف کونوں کے رہنے والوں نے جس محبت اور پیار کا اظہار کیا اس نے مجھے حضرت مسیح موعود کی پیاری جماعت سے پیار میں کئی گنا بڑھا دیا۔ عجیب عجیب اظہار تھے جو احمدیوں نے کئے تھے۔ کوئی کہہ رہا تھا کہ اگر پتے بدلے جا سکتے ہیں تو میرا پتہ حاضر ہے۔ کوئی کسی طرح محبت کا اظہار کر رہا تھا، کوئی کسی طرح۔ کبھی یہ خط آ رہے تھے کہ حضرت مسیح موعود نے (۔) ایسی جماعت پیدا کردی ہے جو ایک جسم کی طرح ہے اور خلافت تو اس میں دل کی حیثیت رکھتی ہے۔ اگر عام (۔) کو تکلیف ہو تو آنحضرتﷺ نے فرمایا ہے کہ ایسا محسوس کرو جیسا اپنے جسم کے کسی عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو اگر دل کو تکلیف ہو جائے تو کیا حال ہوتا ہے، یہ ان کی دلیل تھی۔ جذبات سے مغلوب خطوط تھے۔ گوکہ یہ پتہ کا جو اپریشن ہے بڑا معمولی سا اپریشن ہے اور نئے طریق کار سے اگر اپریشن کے دوران یا بعد میں کوئی پیچیدگی نہ ہو تو زیادہ تکلیف بھی نہیں ہوتی۔ لیکن پھر بھی جب سے انہوں نے سنا پڑھے لکھے لوگ بھی جن کو اس بات کا اچھی طرح علم ہے بلکہ ڈاکٹر بھی، ان پڑھ بھی، عام آدمی بھی، افریقہ کے رہنے والے بھی اور جزائر کے رہنے والے بھی، یورپ کے رہنے والے بھی، امریکہ میں رہنے والے احمدی بھی اور ایشیا کے رہنے والے احمدی بھی بڑی فکرمندی کا اظہار کرنے لگے تھے اور اس طرح اللہ تعالیٰ کے حضور دعاؤں میں لگے اور اس طرح اپنے جذبات کا اظہار کیا کہ انتہائی پیار اور تشکر کے جذبات ان کے لئے ابھرے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کے ان مُحِبّوں اور پیاروں کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے۔ ہر رنج اور ہر غم سے ان کو محفوظ رکھے۔ مختلف قوموں اور رنگوں میں اس تعلق نے جو وحدانیت پیدا کی ہے اسے ہمیشہ قائم رکھے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا مشرق سے بھی، مغرب سے بھی، شمال سے بھی، جنوب سے بھی، ہر ملک کے رہنے والے نے اس طرح جذبات کا اظہار کیا ہے کہ بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد زبان پر جاری ہوتی ہے۔ بعض خطوں سے تو مَیں فکرمند ہوگیا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے ان پیاروں کے لئے مَیں بھی اتنا تڑپتا ہوں یا نہیں؟ اللہ کرے کہ حضرت مسیح موعود کے پیاروں سے میرے پیار کے معیار بھی بلند سے بلندتر ہوتے چلے جائیں۔

پہلے بھی مَیں ایک دفعہ درخواست دعا کر چکا ہوں کہ دعا کریں کہ اپنے فرض کو احسن رنگ میں ادا کرسکوں۔ اب پھر دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر محبت اور پیار کے ساتھ حق ادا کرنے کی توفیق دے۔ جب تک جماعت اور خلافت میں یہ دوطرفہ محبت قائم رہے گی انشاء اللہ تعالیٰ خلافت احمدیہ کا قیام اور استحکام رہے گا اور انشاء اللہ جس طرح اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق خلافت دائمی ہے یہ محبت بھی دائمی رہے گی، اس میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو جذبات مَیں نے دیکھے ہیں وہ یہی بتا رہے ہیں اور اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ یقیناً سچا ہے اور یہ انعام ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت کے فدائی اور شیدائی اب دنیا کی ہر قوم اور ہر ملک میں ہیں۔ سچے محبوں کا جو گروہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا تھا اس نے اپنی نسلوں میں بھی محبت کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ آج نئی قوموں سے شامل ہونے والے بھی اسی جذبے سے سرشار ہیں۔ اس سال یو کے جلسہ پر جو نئی شامل ہونے والی جماعتیں تھیں، اس سال کے ممالک تھے ان ملکوں میں سے ایک نومبائع احمدی آئے تھے۔ برازیل کے قریب ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے وہاں کے رہنے والے ہیں۔ اب ہمارا وفد جب دوبارہ فرانس سے وہاں گیا تو انہوں نے بتایا کہ جلسے کے بعد جا کر ان نومبائع نے ایک نئے جوش اور جذبے سے..........کی مہم شروع کی ہوئی ہے اور اخلاص و محبت کا اظہار اس قدر ہے کہ لوگ حیران ہوتے تھے۔ ہر وقت خلافت سے محبت کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ کئی بیعتیں انہوں نے جا کر کروائی ہیں۔ تو یہ ہے اللہ تعالیٰ کے وعدے کا پورا ہونا کہ کس طرح حضرت مسیح موعود کی محبت اور (۔) کی محبت دلوں میں پیدا ہو رہی ہے۔

پس اللہ کا یہ فضل اب اس قدر بڑھ چکا ہے اور لوگوں کو اس کا فہم وادراک اس قدر ہو چکا ہے کہ اب فتنہ پرداز لاکھ کوشش کریں یہ پودے جو اَب تناور درخت بن چکے ہیں وہ اب ان کو ہلا نہیں سکتے۔ کوئی طاقت نہیں ہے جو اب ان کو اکھیڑ سکے۔ حضرت مسیح موعود کی جماعت کا تعلق اپنے ربّ سے اتنا پختہ ہو چکا ہے کہ اب کوئی طوفان، کوئی آندھی اسے ہلا نہیں سکتی۔ حضرت مسیح موعود کے اس پیغام کو کہ قدرت ثانیہ کا دیکھنا بھی تمہارے لئے ضروری ہے اور یہ دائمی ہے اور یہ وعدہ تمہارے لئے ہے اس خوبی سے حضرت مسیح موعود کے پیاروں نے پکڑا ہے کہ بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد اور شکر سے دل اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس حبل اللہ کے پکڑنے کی برکت سے جماعت کی جڑیں مضبوط سے مضبوط تر کرتا چلا جا رہا ہے۔ یہ وہ درخت ہے جو سدا بہار، سرسبز درخت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اسے قائم اور سرسبز رکھے۔ کبھی ہم میں سے کوئی سوکھے پتے کی طرح اس سے علیحدہ ہو کر گرنے والا نہ ہو اور ہمیشہ ہم وہ فیض پاتے چلے جائیں جن کی اس دوطرفہ تعلق کی وجہ سے حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں خوشخبری عطا فرمائی ہے۔ ہمیشہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ یہ مضبوط تعلق اور اس کا فیض ہمارے ایمان کی مضبوطی اور دعاؤں سے مشروط ہے۔ پس اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مزید مضبوط کرتے چلے جائیں۔ دعاؤں سے اس شجرہ طیبہ کی آبیاری کرتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔

مَیں ان تمام احمدی ڈاکٹر صاحبان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس دوران میں ہمہ وقت موجود رہ کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ اپریشن کرنے والے ڈاکٹر جن کا نام مارکوس ریڈی (Marcuis Reddy) ہے ان کو بھی جزا دے ان کے ساتھ ہمارے احمدی ڈاکٹر مظفر احمد صاحب تھے جو سرجن ہیں۔ پارک سائیڈ ہسپتال میں یہ اپریشن ہوا تھا۔ وہاں کی انتظامیہ نے بھی بہت تعاون کیا ہے بلکہ یوں لگ رہا تھا جس طرح کسی احمدی ہسپتال میں ہی یہ اپریشن ہو رہا ہے۔ اس بات پر وہاں کا سٹاف، ڈاکٹر اور لوگ حیران تھے کہ اپریشن میں ہر ایک مریض کو کچھ نہ کچھ فکر ہوتی ہے۔ مجھے کہہ رہے تھے کہ تم بالکل نارمل ہو۔ بلکہ کہنے لگے کہ تمہاری گھبراہٹ اور بلڈ پریشر بالکل نارمل ہے جبکہ ہمیں تمہارے سے زیادہ ہے۔ مَیں نے سوچا کہ ان کو کیا پتہ کہ اللہ تعالیٰ کا فضل کس طرح ہوتا ہے۔ اور لاکھوں احمدیوں کی دعائیں کیا کام کر رہی ہیں۔ کیونکہ ان لوگوں میں عموماً یہ خانہ تو خالی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب دعا کرنے والوں کو بھی جزا دے اور ہمیشہ ان کی نیک تمنائیں اور دعائیں پوری فرماتا رہے۔

ج۔ رانا

میری پیاری امی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ

ہماری پیاری امی جان محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ یکم جنوری 1975ء کو وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری امی جان بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ 1900ء میں لنگروال ضلع گورداسپور انڈیا میں مکرم مرزا حسین بیگ صاحب لنگروال کے ہاں پیدا ہوئیں۔ ابتدائی تعلیم کے بعد 1922ء میں آپ کی شادی مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب مرحوم ابن مکرم مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہوئی۔ شادی کے بعد مرزا دین محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی دعوت سے احمدیت میں داخل ہوئیں۔ کیونکہ آپ ان کی بہو بھی تھیں۔ آپ اکثر سنایا کرتی تھیں کہ وہ حضرت اماں جان کے پاس قادیان جایا کرتی تھیں حضرت اماں جان ان کو کھانے کے لئے بادام دیا کرتی تھیں۔ کیونکہ اماں جان بہت ہی مہمان نواز تھیں۔ اس لئے اکثر لجنہ ان کے گھر آتی جاتی تھیں۔ پھل اور بادام سے تواضع کرتی تھیں۔ امی جان نے اپنی بڑی بیٹی اصغری بیگم صاحبہ کی شادی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب جو کہ محمدی بیگم صاحبہ کے واحد بیٹے تھے جو احمدی ہو گئے تھے سے کی۔

ہماری والدہ محترمہ نے بچوں کو ہمیشہ خلافت کے قریب رکھا امی جان نے حقوق اللہ بھی نہایت احسن رنگ میں ادا کئے آپ تہجد گزار اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ ہمیشہ رمضان کے پورے روزے رکھتیں اور بچوں کو نماز باجماعت کے لئے تلقین کرتی رہتیں۔ جلسہ سالانہ قادیان اور ربوہ اپنے بچوں کے ساتھ ضرور جاتیں اپنی وفات سے قبل آپ دو تین مرتبہ میرے پاس پتوکی سے بہاولپور آئیں۔ تو آپ کہتی تھیں کہ مجھے حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھ کر سنائیں کیونکہ ان کی نظر کمزور ہو چکی تھی۔

ایک مرتبہ میرے میاں مکرم رانا مبارک احمد صاحب جو اس وقت بہاولپور کی جماعت میں جنرل سیکرٹری تھے سے کہا کہ بیٹا میری وصیت کروا دو لیکن پہلے مجھے الوصیت کتاب پڑھ کر سناؤ تا کہ ایمان میں اضافہ ہو۔ سننے کے بعد خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ میری فوری وصیت کروائیں اور کہا کہ میری درخواست ہے کہ ہر عہدے دار کا فرض ہے کہ اپنے گھر میں آئے ہوئے مہمانوں کو اور جماعت میں نیک باتوں کی طرف توجہ کرواتے رہیں۔ نماز باترجمہ اور قرآن کریم کا کچھ حصہ زبانی یاد تھا۔ سنایا کرتی تھیں ہماری امی جان خوبیوں کا مجموعہ تھیں ہمیشہ حقوق العباد کا بہت خیال رکھتیں۔ روز کا معمول تھا۔ جو بھی کھانا پکاتیں اس میں اپنے پڑوسیوں میں ضرور تقسیم کرتی تھیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم مرزا عبداللطیف بیگ صاحب مرحوم نے بتایا کہ ہماری ماں نے ایک دفعہ بہت سارا گوشت پکایا ہم سب بہن بھائی خوش ہوئے کہ آج کھانے کو ایک بوٹی کی بجائے بہت سارا گوشت ملے گا جب کھانے کے لئے بیٹھے تو ہماری ماں نے پہلے ہی پانچ چھ پلیٹیں سالن کے لئے پاس رکھی ہوئی تھیں اور ہمیں دینے سے پہلے کہا کہ جاؤ پڑوسیوں میں تقسیم کر آؤ۔ ہم دیکھتے ہی رہ گئے۔ حقوق العباد کا بہت خیال رکھتیں اور ہمیں بھی ہمیشہ تلقین کرتی رہیں۔ کہ حقوق العباد معاف نہیں ہوں گے۔ غریب پرور تھیں کئی بچیوں کی شادی آپ نے اپنے پاس سے خرچ کر کے کروائی مریضوں کا خاص طور پر خیال کرتیں اور اس میں بڑی ہی خوشی محسوس کرتیں۔ جماعتی مالی تحریکات میں نمایاں حصہ لیتیں۔ ہر تحریک میں حصہ لیتی تھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ دعا گو بھی تھیں۔

چونکہ ہمارے ابا جان مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب جماعت احمدیہ پتوکی کے طویل عرصہ سے صدر جماعت بھی تھے۔ اس لئے مہمان آتے اور نہ آتے تو سٹیشن سے مسافر پکڑ لیتے۔ آپ مہمانوں کی خدمت کرتے ہوئے بہت خوش ہوتی تھیں۔ ہماری پتوکی میں تھوڑی بہت زرعی زمین تھی۔ فصل کی کٹائی پر جب اناج گندم چاول وغیرہ گھر آتے تو آپ اس میں سے غرباء کا حصہ ضرور نکال لیتیں اور پھر تقسیم کرتیں۔ ہر سال ان کا یہ معمول تھا۔ اپنی بہوؤں کے ساتھ خاص برتاؤ تھا۔ ان کا خیال اپنی بیٹیوں کی طرح رکھتیں۔ 1947ء سے پہلے قادیان میں گھر تھا۔ اس کے بعد پتوکی میں رہائش اختیار کر لی۔ حلقہ کی خواتین میں خدمت خلق کی وجہ سے خاص طور پر مقبول تھیں۔ غیر ہوں یا اپنے سب کا نمایاں خیال رکھنے والی خاتون تھیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے خدمت دین کرنے والی اولاد سے نوازا۔ پہلے بیٹے مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب کے بارے میں تاریخی بات ہے کہ انہوں نے جماعتی جھنڈا پکڑنے کی کوشش میں چلتی ٹرین سے چھلانگ لگا دی اور جان کی بھی پرواہ نہ کی۔ دوسرے بیٹے مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب اسیر راہ مولیٰ رہے اللہ تعالیٰ اپنے قرب میں جگہ دے۔ تیسرے بیٹے مکرم محمد حمید بیگ صاحب پتوکی ہیں۔ ان کے علاوہ 5 بیٹیاں تھیں۔ محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب (محمدی بیگم صاحبہ کے بیٹے) بیٹی محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا اجمل بیگ صاحب آف قادیان۔ محترمہ امتہ السلام صاحبہ اہلیہ محترم ڈاکٹر مرزا عبدالرؤف صاحب، محترمہ نسیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر مرزا منیر اللہ بیگ صاحب آف لنگروال اور سب سے چھوٹی خاکسارہ جمیلہ بیگم رانا اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اس کے علاوہ بہت سے پوتے، پوتیاں، نواسے اور نواسیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت کرنے والے ہیں۔ وہ تربیت جو میری والدہ نے کی آج بھی ان کے بچوں میں نظر آتی ہے۔ ہماری ماں بے حد شفیق ماں تھی۔ ہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ ان کا پیار یکساں تھا۔ ہماری امی جان کا ہمارے ابا جان مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب سے بہت پیار اور احترام تھا۔ ہمارے ابا جان 1958ء میں وفات پا گئے۔ آپ نے بڑے ہی صبر سے اپنی اولاد کی تربیت کی انہیں اس کمی کا کبھی احساس نہ ہونے دیا بچوں کا یہ دستور تھا۔ کہ صبح جب وہ گھر سے باہر روزگار یا جماعتی کام کے لئے جاتے۔ سب سے پہلے ماں کی خدمت میں حاضر ہوتے اور سلام کر کے جاتے۔ آخر یکم جنوری 1975ء کو بعمر 75 سال اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو گئیں۔ موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔

قارئین الفضل کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے ہر آن ان کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں اور ان کی اولادوں کو ہماری امی کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

☆......☆......☆

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

وقت ایک عظیم دولت ہے

وقت کم نہیں ہے اس سے صحیح فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے ان میں ایک عظیم نعمت وقت ہے۔

بلاشبہ یہ ایک ایسی دولت ہے۔ جس سے صحیح رنگ میں استفادہ کیا جائے تو انسان ترقیات کی بلندیوں کو چھو سکتا ہے۔ لیکن اسکی قدر نہ کرنے والے اور بیکار وقت ضائع کرنے والے نہ صرف اپنے اندر کوئی تبدیلی نہیں پیدا کرتے ہیں بلکہ اُلٹا معاشرے پر ایک بوجھ بن جاتے ہیں۔

بدقسمتی سے ہمارے معاشرے میں وقت کا ضیاع نہایت بیدردی سے کیا جا رہا ہے۔ اسکی ایک چھوٹی سی مثال یہ ہے کہ ہم میں سے اکثر لوگ ٹی وی کے سامنے بیٹھے دو تین گھنٹے ریموٹ کنٹرول سے چینل گھماتے رہتے ہیں ایک سے سو اور سو سے ایک تک نہ جانے کتنی بار ہماری انگلیاں کلک کرتی ہیں۔ ہم بے خیالی میں لمحہ بھر کے لئے ایک چینل پر رکتے ہیں۔ شاید کوئی دلچسپ چیز نظر آئے اس آرزو میں ہمیں پتہ چلتا ہے کہ تین گھنٹے گزر گئے۔ لمحہ بھر کو سوچئے تین گھنٹے گزر گئے۔ ہمارے اندر ایک تکلیف دہ احساس جنم لیتا ہے کہ ہم نے تین گھنٹے بیکار ضائع کر دئے۔ ہم میں سے اکثریت کے روزانہ کئی گھنٹے اسی طرح بلیک ہول میں چلے جاتے ہیں اور پھر کبھی واپس نہیں آتے۔ کیا ہم نے کبھی سوچا ہے کہ ہم ان اوقات میں کتنے تعمیری کام کر سکتے تھے۔

یہ درست ہے کہ ایک دن میں صرف 24 گھنٹے ہی ہوتے ہیں لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے کہ کچھ لوگ ایک ہی دن میں ڈھیر سارے کام مکمل کر لیتے ہیں جبکہ دوسرے لوگ اپنی تمام کوششوں کے باوجود بھی کچھ نہیں کر پاتے۔

سب سے پہلے ہمیں اس حقیقت کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ ہم ہر کام کرنے کے لیے وقت نہیں نکال سکتے۔ بعض دفعہ ہم کسی کی نمایاں کامیابی دیکھ کر کہتے ہیں کہ اس نے بڑی سخت محنت کی ہوگی حالانکہ وہ سخت محنت کا نتیجہ نہیں بلکہ بعض خوش قسمت لوگ ہر روز ایک ہی وقت پر اس کام کو باقاعدگی سے کچھ عرصہ کرنے سے اس کامیابی کے زینے پر پہنچتے ہیں۔ اگر آپ بھی اپنی کامیابی کی عمارت میں ہر روز اپنے حصے کی اینٹ لگاتے جائیں تو دیکھتے ہی دیکھتے یہ عمارت پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گی۔ کیونکہ ایک مقصد کے لئے اٹھائے جانے والے 20 قدم 20 مقاصد کے لئے اٹھائے گئے 20 قدموں پر بھاری ہوتے ہیں۔

اکثر لوگ شکوہ کرتے ہیں کہ میرے پاس وقت بہت کم ہوتا ہے اتنے کام ہیں وقت سرے سے ہی دستیاب نہیں ہوتا حالانکہ وقت تو ملتا ہے لیکن بعض اوقات ہماری ترجیحات غلط ہو جاتی ہیں۔ بعض دفعہ ہم دوستوں یا مہمانوں کے ساتھ گپ شپ لگاتے ہیں جس میں بظاہر ایک گھنٹہ لگ جاتا ہے۔ کیا ہم نے کبھی سوچا کہ غیر ضروری طور پر ہر روز ایک گھنٹہ گپیں ہانکنے سے ہفتے میں سات گھنٹے گپ شپ کی نذر ہو جاتے ہیں۔ اگر ہفتے میں یہی 7 گھنٹے کوئی کتاب پڑھنے میں صرف کئے جائیں یا کسی اور نیک مقصد کے لئے استعمال کئے جائیں تو اس میں بیکاری کا زنگ بھی نہیں لگے گا اور خدا بھی خوش ہوگا۔

یہ تو صرف ایک گھنٹے کی بات ہے باقی مصروفیات میں سے ترجیحات کے صحیح انتخاب کے بعد آپ کیا کچھ کر سکتے ہیں اس کے جواب میں ایک لمبی فہرست تیار ہو سکتی ہے۔ خصوصاً گھر اور کام انسانی زندگی کے دو اہم ترین پہلو ہیں اور تقریباً ہر دوسرا شخص ان دونوں میں توازن برقرار نہیں رکھ سکتا۔ دفتر کے وقت کو بچاتے بچاتے اگر آپ اپنی خاندانی زندگی کو نظر انداز کر جاتے ہیں تو اس ایک درجہ پر کامیابی آپکو باقی چیزوں میں بُری طرح ناکام ثابت کر دے گی۔ جدید کاروباری کلچر میں ہر شخص اس قدر مصروف ہے کہ اس کے پاس اپنے گھر کے لئے وقت نہیں ہے۔ کامیابی کا پہلا زینہ یہ ہے کہ گھر اور کام میں توازن قائم کیا جائے۔ گھر میں رہ کر دفتر کو سر پر سوار رکھنے اور دفتر کی ترجیحات کو گھر پر مقدم کرنے سے آپ کو ناخوشگوار نتائج کے سوا اور کچھ نہیں ملتا۔ کام اور گھر دونوں میں سے کسی ایک کی حق تلفی سے آپ کے اندر احساس شرمندگی برقرار رہتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ وقت کی مقدار کا قبل از وقت تعین کرنے کے بعد مناسب استعمال کا فیصلہ کریں اور ہر ماہ کے آغاز پر اپنے کاموں کی پلاننگ کریں کہ آپ کے پاس کل کتنا وقت ہے اور آپ اسے کہاں خرچ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ پلاننگ نہیں کرینگے تو کچھ سمجھ نہیں آئے گا کہ آپکا سارا وقت کہاں خرچ ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے کہ دفتر، گھر، آپ کی اپنی ذات، بچے، دوست، عزیزو اقارب، مشاغل اور تفریح میں سے آپ کے لئے کون سی چیز کتنی اہم ہے؟ سب کو اہمیت کے اعتبار سے نمبر دیں۔ جن چیزوں کو آپ اہم سمجھتے ہیں انہیں آپ کتنا وقت دے رہے ہیں؟ مستقبل میں آپ انہیں کتنا وقت دینے کے خواہش مند ہیں؟ یہ بھی جائزہ لیں کہ آپ اپنا کتنا وقت غیر ضروری سرگرمیوں میں گزارتے ہیں۔ جنہیں آپ اپنے لئے اہم نہیں سمجھتے۔ دوسروں کو آپ اپنی ترجیحات سے اچھی طرح آگاہ کر دیجئے۔ وقت کی اضافی کمک تو ممکن نہیں۔ آپ کے پاس واحد راستہ وقت کے عقلمندانہ استعمال کا ہے۔ اس لئے اس وقت تک کوئی کام نہ کیجئے جب تک اسے کرنے کی آپ کے پاس معقول وجہ نہ ہو۔

کامیابی کے لئے انکار کرنے کا حوصلہ بھی ضروری چیز ہے۔ جب آپ سمجھتے ہیں کہ کوئی مصروفیت آپکے وقت کی صلاحیت، توانائی پر بوجھ ہے تو اسے کرنے سے انکار کر دینا کامیابی کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

وقت کی کمی کی شکایت کے پیچھے ایک اور بہت بڑی وجہ کاموں کو ملتوی کرتے جانا ہے۔ ٹال مٹول سے کام لینا بعض اوقات لوگوں کا پسندیدہ مشغلہ بن جاتا ہے۔ کچھ لوگوں کے خیال میں اس ٹال مٹول کا سبب لگن کی کمی ہے۔ کام کا غیر دلچسپ یا کم اہم ہونا بھی ایک وجہ ہو سکتی ہے اور کبھی اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ کام سرانجام دینے کے لئے آپ کے پاس مطلوبہ مہارت نہیں ہوتی۔ تاہم اس ٹال مٹول کی بڑی وجہ یہ خوف بھی ہے کہ کام بہت بڑا ہے، یا اس کام کے لئے جتنے وسائل، وقت، محنت اور صلاحیت کی ضرورت ہے وہ اس وقت میرے پاس موجود نہیں۔ کامیابی کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے کاموں کو ایسے چھوٹے حصوں میں تقسیم کر دیں جس سے ذہن کو کچھ واقفیت ہو تاکہ ذہن اسے فوراً قبول کر لے۔ ٹال مٹول کی سب سے بڑی وجہ مقاصد کو ایسے چھوٹے چھوٹے کاموں میں تقسیم کرنے میں ناکامی ہے جو آپ کے لئے آسان سادہ اور ممکن ہوتے ہیں۔ جب آپ ان کاموں کو تقسیم کرتے ہیں تو خود بخود واضح ہو جاتا ہے کہ اب انہیں کئے بغیر گزارہ نہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ ادھورا چھوڑا ہوا کام آپ کی توانائیوں کا دُشمن ہے آپ جب بھی اس کے بارہ میں سوچتے ہیں تو آپ پریشان ہو جاتے ہیں۔ اس کے خیال سے ہی آپ کے چہرے پر مُردنی چھا جاتی ہے آپکے سر پر شرمندگی کا کوڑا لگتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ یہ کام ضروری ہے "لیکن خدا جانے اس کے لئے مجھے وقت کب ملے گا" کہنے کے سوا آپ کچھ نہیں کر پاتے۔

یہ ادھورا کام مستقل آپ کی توانائیوں کو ضائع کرتا رہتا ہے۔ آپ غور کریں کہ آپ کی ذاتی زندگی میں کونسے کام ادھورے پڑے ہیں۔ ہو سکتا ہے آپ کسی اچھے کام یا رویے کا اعتراف کرنا چاہتے ہوں، کسی کو معاف کرنا چاہتے ہوں، کسی سے دلی جذبات کا اظہار کرنا چاہتے ہوں، کسی سے اپنے کئے پر معافی مانگنا چاہتے ہوں، کوئی سچ بولنا چاہتے ہوں، کوئی نظر انداز شدہ فیصلہ کرنا چاہتے ہوں، اپنی زندگی کے مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہوں۔ اگر ان میں سے کچھ کام آپ نامکمل چھوڑ چکے ہوں اور ان کے بارہ میں سوچ کر آپ اپنی توانائیوں کو کم ہوتا ہوا محسوس کرتے ہیں تو آج ہی ان ادھورے کاموں کی تکمیل کی پلاننگ کریں۔ آپ دیکھیں گے کہ ادھورے کاموں کو مکمل کرنے میں اتنا وقت یا قوت اور صلاحیت خرچ نہیں ہوتی جتنی انہیں نہ کرنے کے بہانے ڈھونڈنے اور ان بہانوں کا دفاع کرنے پر صرف ہو جاتی ہے۔ آپ آج کرنے والے ضروری کام کو اگر آج نہیں کرتے تو اسے کل کرنے کے لئے دوگنا اور پرسوں کرتے ہوئے تین گنا زیادہ وقت، صلاحیت اور قوت کی ضرورت ہوگی۔

ہم خدا کے فضل سے وہ خوش قسمت جماعت ہیں جنہیں ایسا عظیم امام نصیب ہوا ہے جسے خدا نے یہ خبر دی کہ تو وہ بزرگ مسیح ہے جس کا وقت ضائع نہیں کیا جائے گا۔ پس اس میں ہمارے لئے ایک بہت بڑی نصیحت ہے کہ ہمیں وقت جیسی عظیم نعمت کی قدر کرتے ہوئے اس سے بھرپور فائدہ اُٹھانا چاہئے اور کوئی احمدی فرد ایسا نہ ہو جسکا وقت کسی لحاظ سے بھی ضائع ہو رہا ہو۔ وقت ضائع کرنا اور بیکار رہنا بہت بڑا مرض ہے جس سے بچنے کی ہمیشہ کوشش کرنی چاہئے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود اس سلسلہ میں فرماتے ہیں کہ:

"ہماری جماعت کے افراد بیکار نہ رہیں۔ یاد رکھو جس قوم میں بیکاری کا مرض ہو وہ نہ دنیا میں عزت حاصل کرتی ہے اور نہ دین میں عزت حاصل کر سکتی ہے۔ بیکاری ایک وبا کی طرح ہوتی ہے جس طرح ایک طاعون کا مریض سارے گاؤں والوں کو طاعون میں مبتلا کر دیتا ہے، جس طرح ایک ہیضہ کا مریض سارے گاؤں والوں کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتا ہے۔ اسی طرح تم ایک بیکار کو کسی گاؤں میں چھوڑ دو تو وہ سارے نوجوانوں کو بیکار بنانا شروع کر دے گا۔

جو شخص بیکار رہتا ہے وہ کئی قسم کی گندی عادتیں سیکھ جاتا ہے۔ مثلاً تم دیکھو گے کہ ایک بیکار آدمی ضرور اس قسم کی کھیلیں کھیلے گا جیسے تاش یا شطرنج وغیرہ اور جب وہ یہ کھیلیں کھیلنے بیٹھے گا تو چونکہ وہ اکیلا نہیں کھیل سکتا اس لئے وہ لازماً 2/4 لڑکوں کو اپنے ساتھ ملانا چاہے گا اور پھر اپنے حلقہ کو اور وسیع کرتا چلا جائے گا۔۔۔ وہ بظاہر ایک آوارہ ہوگا مگر درحقیقت وہ مریض ہوگا، طاعون کا وہ مریض ہوگا، ہیضے کا جو نہ صرف خود ہلاک ہوگا بلکہ ہزاروں اور قیمتی جانوں کو بھی ہلاک کر دے گا۔ پھر اس سے متاثر ہونے والے متعدی امراض کی طرح اور لوگوں کو متاثر کرینگے اور وہ اوروں کو یہاں تک کہ ہوتے ہوتے ملک کا کثیر حصہ اس لعنت میں گرفتار ہو جائے گا"۔

پس بیکاری ایک ایسا مرض ہے کہ یہ جس علاقے میں ہو اسکی تباہی کے لئے کسی اور چیز کی ضرورت نہیں۔ غرض بیکاروں کی تمام تر کوشش ایسے ہی کاموں کے لئے ہوگی جو نہ ان کے لئے مفید، نہ سلسلہ کے لئے اور نہ مذہب کے لئے، پھر اقتصادی لحاظ سے بھی بیکاری ایک لعنت ہے اور جس قدر ممکن ہو سکے اسکو جلد دور کرنا چاہئے۔

پس آئیں اپنے وقت کی قدر کریں اور بیکاری جس میں وقت کا بہت بڑا ضیاع ہے اس کے خلاف جہاد کریں۔ اگر ہم اپنے کام وقت پر شروع کر کے وقت پر ختم کر لیں تو ہم خاصے سُکھی رہیں گے۔ ہمارا بہت سا وقت اور توانائی محفوظ رہے گی۔ ہماری عزت نفس میں اضافہ ہوگا اور سب سے بڑھ کر ہم لمحہ بہ لمحہ اپنے مقاصد سے قریب تر ہوتے جائیں گے اور ہمارا معاشرہ جنت نظیر بن جائے گا۔

خبریں

قومی اخبارات سے

بلاول بھٹو زرداری پیپلز پارٹی کے نئے چیئرمین مقرر

پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں بعض فیصلوں کا اعلان کیا گیا ہے جن میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی وصیت کے مطابق آصف علی زرداری کو پارٹی کا چیئرمین بنایا گیا تھا لیکن انہوں نے اپنی مرضی سے یہ ذمہ داری اپنے بیٹے بلاول بھٹو زرداری کے حوالے کر دی اور خود شریک چیئرمین بن گئے۔ ان کے ہمراہ مخدوم امین فہیم ان کے ساتھ معاونت کریں گے۔ آصف زرداری نے نوڈیرو میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پارٹی 8 جنوری کو بھرپور الیکشن میں حصہ لے گی۔ انہوں نے پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ میاں نواز شریف کی یکجہتی کا شکریہ ادا کیا اور انہیں انتخابات کا بائیکاٹ ختم کرنے کی درخواست کی نیز انہوں نے بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات غیر ملکی ٹیم کے ذریعہ کرانے کا بھی مطالبہ کیا۔

والدہ کی جان کے نذرانے کا بہترین انتقام جمہوریت کی بحالی ہے

بے نظیر بھٹو کے فرزند اور پیپلز پارٹی کے نئے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کی جمہوریت کیلئے طویل تاریخی جدوجہد نئے جذبہ کے ساتھ جاری رہے گی۔ نوڈیرو میں سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس کے بعد اپنی پہلی پریس کانفرنس میں بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ وہ بھی اپنی والدہ مرحومہ کی طرح پاکستان کی فیڈریشن کی علامت رہیں گے اور ملک کو بچانے، فیڈریشن کو قائم رکھنے اور جمہوریت کی بحالی کیلئے کام کرینگے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ اپنی والدہ کی جان کے نذرانے کا انتقام اور بدلہ صرف اسی طرح لیا جاسکتا ہے کہ ملک میں حقیقی جمہوریت بحال کی جائے گی، یہی ہمارا انتقام ہوگا۔

پاکستانی حکومت سانحہ راولپنڈی کی تحقیقات کیلئے دوسرے ملکوں سے رابطے کر رہی ہے

امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان نے بے نظیر بھٹو کے قتل کے واقعے کی تحقیقات سے متعلق مختلف ممالک کے ساتھ بات چیت کا سلسلہ شروع کر دیا ہے تاہم ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا ہے کہ پاکستانی حکام تحقیقات کے سلسلے میں بین الاقوامی مدد چاہتے ہیں یا انہیں صرف پاکستان میں ہونے والی تحقیقات کی حمایت درکار ہے۔

بے نظیر پر تین نشانہ بازوں نے گولیاں چلائیں

بے نظیر بھٹو کے قتل پر روسی فوج کی تجزیاتی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ سابق وزیر اعظم پاکستان بے نظیر بھٹو کو ماہر نشانہ بازوں کی ٹیم نے قتل کیا۔ ایک نجی ٹی وی کے مطابق روسی فوج نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ تین ماہر نشانہ بازوں نے بے نظیر بھٹو پر چھ فائر کئے جس کے نتیجے میں وہ جاں بحق ہوگئیں۔ بے نظیر بھٹو پر فائرنگ کے بعد دو دھماکے کئے گئے جس کا مقصد قاتلانہ حملے سے لوگوں کی توجہ ہٹانا تھا۔

بدامنی پھیلانے نہیں دینگے

پنجاب کے نگران وزیر اعلیٰ ریٹائرڈ جسٹس اعجاز نثار نے کہا ہے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو کا سہ روزہ سوگ مکمل ہونے کے بعد حکومت صوبے میں امن وامان اور قانون کی حاکمیت کیلئے اقدامات کرے گی۔ ایوان وزیر اعلیٰ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب کسی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے یا بدامنی پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی اور کسی خلاف ورزی پر قانون حرکت میں آئے گا انہوں نے کہا کہ محترمہ بے نظیر بھٹو سمیت کئی پولیس اہلکاروں اور دیگر شہریوں کی ہلاکت کا واقعہ ایک عظیم قومی سانحہ ہے جس کا دکھ اور درد الفاظ میں بیان کرنا ممکن نہیں۔ یہ امن دشمنوں کی بدترین تخریبی و دہشت گردی کی کارروائی ہے جس پر پوری قوم سوگ میں مبتلا ہے۔

مریخ کی سطح کے نیچے ایک جما ہوا سمندر

یورپی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ مریخ کی سطح کے نیچے ایک بہت بڑا سمندر ہے جو جم چکا ہے۔ مریخ سے حاصل شدہ تصویروں کا مطالعہ کرنے کے بعد یورپی سائنسدان اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ مریخ پر پانی کا وسیع ذخیرہ موجود ہے جو وہاں پر زندگی کی موجودگی کی طرف اشارہ ہے۔

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، وینیر بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔

فیصل ٹریڈنگ کمپنی

145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور

طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں

فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل

الرحیم سٹیل

139۔ لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور

طالب دعا: عبدالرحیم، عبدالقیوم

فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786

Email:alraheemsteel@hotmail.com

خدا سے ملانے والی کتاب

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”یاد رہے کہ انسان اس خدائے غیب الغیب کو ہرگز اپنی قوت سے شناخت نہیں کر سکتا۔ جب تک وہ خود اپنے تئیں اپنے نشانوں سے شناخت نہ کرا دے۔ اور خدا تعالیٰ سے سچا تعلق ہرگز پیدا نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ تعلق خاص خدا تعالیٰ کے ذریعہ سے پیدا نہ ہو۔ اور انسانی آلائشیں ہرگز نفس میں سے نکل نہیں سکتیں۔ جب تک خدائے قادر کی طرف سے ایک روشنی دل میں داخل نہ ہو۔ اور دیکھو کہ میں اس شہادت رویت کو پیش کرتا ہوں کہ وہ تعلق محض قرآن کریم کی پیروی سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری کتابوں میں اب کوئی زندگی کی روح نہیں اور آسمان کے نیچے صرف ایک ہی کتاب ہے جو اس حقیقی کا چہرہ دکھلاتی ہے یعنی قرآن شریف۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 2)

احمدی ڈاکٹرز توجہ فرمائیں!!!

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 دسمبر 2006ء کو خطبہ جمعہ میں احمدی ڈاکٹرز کو **”تحریک وقف“** فرماتے ہوئے یہ الفاظ ارشاد فرمائے:۔

”ڈاکٹروں کو بھی اپنے آپ کو وقف کرنا چاہئے۔ چاہے تین سال کے لئے کریں۔ چاہے پانچ سال کے لئے کریں۔ چاہے زندگی کے لئے وقف کریں۔ لیکن **”وقف“** کر کے آگے آنا چاہئے۔“

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس تحریک پر لبیک کہنے کے خواہشمند تمام احمدی ڈاکٹروں کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دعوت خدمت دیتا ہے۔ فضل عمر ہسپتال کو فوری طور پر مندرجہ ذیل شعبہ جات میں **وقف ڈاکٹرز** کی ضرورت ہے۔

Emergency/ Trauma Centre.

Paediatrics.

Medicine.

Gynaecology.

Surgery.

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

New

Mian Bhai

10 Montgomery Road

Lahore -6 Pakistan

Deals in Suzuki Genuine Parts

PH:6313372-6313373

ماہ جنوری کی وجہ تسمیہ

ساتویں صدی قبل مسیح سے پہلے سال دس مہینوں پر مشتمل ہوا کرتا تھا اور سال میں فقط 304 دن ہوتے تھے۔ ساتویں صدی قبل مسیح کے اوائل میں پہلے رومی بادشاہ رومولس کے جانشین نیوما پومپی لیس۔

(Numa Pompilius) نے سال کے اختتام پر تیس اور انتیس دنوں پر مشتمل دو مہینوں کا اضافہ کیا اور انہیں جنوری اور فروری کا نام دیا۔

جنوری کا نام رومیوں کے دیوتا جینس کے نام پر رکھا گیا۔ اس دیوتا کے دوسرے تھے جن سے بیک وقت آگے اور پیچھے دیکھ سکتا تھا۔

اہل روم نے اس دیوتا کا ایک شاندار معبد تعمیر کر رکھا تھا لیکن عجیب بات یہ ہے کہ اس دیوتا کی پرستش صرف جنگ کے دنوں ہی میں کی جاتی تھی۔ امن وامان کے زمانے میں اس معبد کے دروازے بند رہتے تھے۔ اس کے علاوہ اہل روم کوئی کام شروع کرنے سے پیشتر اس دیوتا کے حضور منت مانتے تھے کیونکہ ان کا خیال تھا کہ جینس دیوتا کے حضور میں منت ماننے سے ہر کام بخیر وخوبی پایہ تکمیل کو پہنچ جاتا ہے۔ رومیوں کے خیال میں یہ دیوتا پہلے آسمان کا دربان بھی تھا۔ چنانچہ عام طور پر لوگ اپنے گھروں کے دروازوں کی حفاظت کے لئے اسی دیوتا سے دعائیں مانگتے تھے۔

کئی صدی تک جنوری سال کا گیارہواں مہینہ رہا۔ 46 قبل مسیح میں جولیس سیزر نے جنوری میں ایک دن کا اضافہ کیا اور اسے سال کا پہلا مہینہ بنا دیا۔ تب سے اب تک یہ مہینہ اپنی یہ حیثیت برقرار رکھے ہوئے ہے۔

ماہر تعمیرات ونقشہ جات

کمال آرکیٹیکٹ وانجینئر

مسرور پلازہ فرسٹ فلور اقصیٰ چوک ربوہ فون 0333-9794241

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil

JK STEEL

6-D Madina Steel Sheet Market

Landa Bazar, Lahore

PH:0092-42-7656300-7642369

Fax:7667414

Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

سفوف مہزول موٹاپا کنٹرول کورس

جسم کو متوازن بناتا ہے۔ فاضل چربی ختم کرتا ہے۔

مطب دارالحکمۃ

مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

جرمن وفرانس کی سیل بند ہومیوپیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

پیکنگ 25ML رعایتی قیمت =/30 روپے
120ML رعایتی قیمت =/125 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بد اثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور

رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217

فون: 047-6211399,6005666

راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

فون: 047-6212399,6005622

ربوہ میں طلوع وغروب یکم جنوری

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:17

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔عمیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

BEST WAY TO EARN
FOREIGN EXCHANGE
Overseas Residents, Business Visitor,Personals Going Abroad
Hand made Carpets+Rugs Pakistani Afghani,Irani,Vegetable+ Tarditional
Carry with you or free Delivery in all Countries Best life time Gifts for Happy Occasions
Lahore Carpet Weavers

Wahid Mansion 14-B
Davis road Lahore.
Ph:042-6368879
Cell:0321-4107697

تمام احباب جماعت کو نیا سال مبارک ہو
علی ٹکہ شاپ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 6212041

معروف قابل اعتماد نام
البشیرز
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

MB/FD-10/FR

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 4½ بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 1½ بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

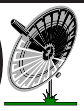
سپیشل آفر اب مکمل ڈش بمعہ اصل کوریا ریسیور کے ساتھ صرف -/4500 میں
نیز: سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Haier, Orient,
21۔ہال روڈ۔لاہور 042-7355422-042-7125089-042-7211276

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین
کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

خوشخبری
عثمان الیکٹرونکس
سپلٹ اے سی کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
Dawlance, Haier, Sabro, LG
Mitsubishi,Orient&Super Asia
اب مکمل ڈش Neoset ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ =/4500 میں لگوائیں
اس کے علاوہ: فریج فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، گیزر مائیکروویواوون اور دیگر الیکٹرونکس دستیاب ہیں۔
سونی ٹی وی پر اسپیشل ڈسکاؤنٹ محدود مدت کیلئے
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپر دھماکہ آفر
اب صرف =/4200 روپے میں مکمل ڈش لگوائیں Neosat ڈیجیٹل ریسیور کے ساتھ
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
اس کے علاوہ: فریج، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، ٹی وی، کوکنگ رینج، روم کولر، گیزر، مائیکروویواوون اور دیگر الیکٹرونکس کی اشیاء بازار سے بارعایت حاصل کریں۔
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

سپیشل شادی پیکج صرف 42,000 میں حاصل کریں
پاکستان الیکٹرونکس
گرمی کا توڑ سپلٹ اے سی، اب تمام کمپنیوں کے سپلٹ A/C کمپنی ریٹ پر حاصل کریں۔
علاوہ ازیں فریج فریزر، واشنگ مشین کلر T.V، پلازمہ T.V، LCd مائیکروویواوون، گیزر، الیکٹرک واٹر کولر نہایت ہی کم قیمت پر حاصل کریں۔A/C سروس کروائیں۔صرف -/200 روپے میں اور بجلی کا بل 20% کم آئے گا
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
042-5124127,042-5118557 Mob:0321-4550127
26/2/c1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

پانی ابال کر پینے کی ذراسی محنت سے آپ کئی بے شمار بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔

مکان برائے فروخت
نیا تعمیر شدہ پانچ مرلہ کا ڈبل سٹوری مکان۔مکمل رہائش اور دیگر سہولیات پر مشتمل بہترین لوکیشن نزد ساہیوال روڈ واقع ہے۔
پراپرٹی ایجنٹس سے معذرت کے ساتھ
رابطہ فون نمبر: 03336714450

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

احباب جماعت احمدیہ کو نیا سال مبارک ہو
اوقات کلینک موسم سرما
صبح 8 بجے تا رات 8 بجے تک
محمود ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک اقصیٰ چوک ربوہ

Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
طالب دعا: ندیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: ٹویوٹا، سوزوکی، شہزور ہنڈائی ڈاٹسن کے جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر۔بادامی باغ۔لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

والدین توجہ کریں
آئرلینڈ اور یو۔کے کیلئے داخلے جاری ہیں
یوکے اور آئرلینڈ کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے داخلے شروع ہیں۔نئی پالیسی کے مطابق ویزا انٹرویو کے بغیر اور تعلیم کے بعد دو سال کا ورک پرمٹ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0302-8411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

اسٹیٹ ہاؤس
PCSIR STAFF کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور
لاہور ربوہ کراچی میں پراپرٹی کی خرید وفروخت کیلئے
ربوہ 0333-6713217
کراچی 0333-2113809
لاہور 042-5122261-0333-4615339